شام کی تقریب میں صدر بل کلنٹن نے گراہم اور اُن کی اہلیہ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ صدر نے اُنہیں "دُنیا کے دو عظیم ترین افراد" قرار دیا۔ صدر نے مزید کہا کہ میں دُنیا کے شاید ہی کسی ملک میں گیا ہوں، جہاں مجھ سے پہلے بلی گراہم نہ گئے ہوں۔ وہ اپنی نجی زندگی میں ایسے ہی ہیں، جیسے عوامی سطح پر نظر آتے ہیں۔" یاد رہے کہ اس تقریب سے ایک روز پہلے صدر کلنٹن اور بلی گراہم نے وہائٹ ہاؤس میں اکٹھے عبادت کی تھی۔

صدر کلنٹن نے اپنی یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا کہ گراہم نے کس طرح ۱۹۵۹ء میں لٹل راک (ارکنساس) میں نسلی تناؤ ختم کرنے میں حصہ لیا تھا۔ صدر نے مزید کہا کہ جب وہ بارہ سال کے تھے تو اُنھوں نے اپنے الاؤنس کا کچھ حصہ بلی گراہم کی تبلیغی تنظیم کے لیے خرچ کرنا شروع کیا تھا۔ "میں امریکی شہری اور مسیحی کی حیثیت سے دل کی گہرائیوں سے [اُن کا] شکر گزار ہوں۔" صدر کلنٹن نے فروری میں جناب گراہم اور اُن کی اہلیہ کو تمغہ دیے جانے کی قرارداد پر جس قلم سے دستخط کیے تھے، وہ قلم اور فریم شدہ اعزاز نامہ اُنہیں پیش کیا۔ جواباً جناب گراہم نے بتایا کہ صدر صاحب اُن کے لیے "برسوں سے ایک دوست اور ایک بھائی" کی حیثیت رکھتے ہیں۔

تقریب کے خاتمے پر سات سو شرکاء میں سے ہر ایک نے پانچ سو ڈالر فی پلیٹ ادا کرتے ہوئے کھانے میں شرکت کی۔ کھانے سے حاصل ہونے والی رقم شمالی کرولینا کے ایک ہسپتال کے وقف کا حصہ ہوگی۔ یہ ہسپتال بچوں کے علاج معالجہ کے لیے مخصوص ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: ذوقِ مطالعہ میں مذہب کی جانب رجحان

سی - این - این کے ایک پروگرام کے مطابق ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں مشرقی فلسفہ، روحانیت اور تصوّف کے مطالعہ میں اضافہ ہوا ہے۔ کارل آرم سٹرانگ کی مذہبی کتابیں مقبول ہیں اور بالخصوص اُن کی کتاب "اسلام، عیسائیت اور یہودیت کے اصولوں کے تحت خدا پرستی کی چار ہزار سالہ تاریخ" کو امریکی عوام نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔

شکاگو میں کتابوں کی ایک نمائش کے موقع پر ایک مبصّر نے کہا کہ "لوگ مذہبی کتابوں کا مطالعہ کر کے زندگی کے آغاز کی اصل دلیل جاننا چاہتے ہیں۔" بحیثیت مجموعی مذہبی کتب کی فروخت پورے کاروبار کا ۲۰ فیصد حصّہ ہے۔ امریکی ناشرین موجودہ رجحان کے تقاضوں کا مثبت جواب دے رہے ہیں۔
(ملخص، ماہنامہ "راہِ اسلام" - دہلی، اگست و ستمبر ۱۹۹۶ء)

☆☆☆☆☆